سوال

نم میں جائیں گے (402)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ت عرصہ سے یہ حدیث مجھے معلوم ہے اس پر عمل پیرا ہوں۔ حدیث یہ ہے :

ھٰذِہِ الاُمَّۃ۔ عَلَی ثَلاَثٍ وَسَبْعِینَ فِرْقَۃً کُلُّھَا فِی النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَۃ مَنْ کَانَ عَلَی مِثْلِ مَا أَنَا عَلَیہِ الْیَومَ وَاَصْحَابِی)

امت۔ تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی۔ ایک کے سوا سب جہنم میں جائیں گے اوروہ ایک (نجات پانے والا فرقہ) وہ ہے جو اس طریقے پر ہے.جس طریقے پر ہوگا.جس پر اب میں اور میرے صحابہ ہیں۔''

، یہ حدیث اسی طرح معلوم ہے۔ لیکن ایک دن میں ایک کتاب کا مطالعہ کررہا تھا اس میں یہی حدیث ذکر کی گئی تھی۔ لیکن آخری الفاظ اس طرح تھے :

النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَۃ)

کے سوا سب جہنم میں جائیں گے''

نسم! اس روایت سے مجھے سخت خلجان پیدا ہوا۔ کیا واقعی ایک کے سوا سب فرقے جہنم میں جائیں گے' یا ایک کے سوا سب جنت میں جائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ام روایتوں میں حدیث کے یہی الفاظ ہیں :

النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَۃ)

کے سوا سب جہنم میں جائیں گے''

اور یہی ثابت ہے۔ یہ الفاظ کہ

الْجَنَّۃِ اِلاَّ وَاحِدَۃ)

کے سوا سب جنت میں جائیں گے''

ان کی کوئی اصل نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ